سوال

(99) نماز ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنے کا مفہوم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے سکول میں دو بجے چھٹی ہوتی ہے۔ جبکہ ظہر کی نماز دو بجے چھٹی کے بعد پڑھنی پڑتی ہے۔ ہمارے ہاں زوال کا وقت 12بج کر دو منٹ پر ختم ہوجاتا ہے کیا اس کے بعد ہم ظہر پڑھ سکتے ہیں کیونکہ اس وقت وقفہ ہوتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ گرمیوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے کیا یہ حدیث سفر کے لیے خاص ہے یا عام ہے (ظفر اقبال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب زوال ہونے کا یقین ہوجائے تو اس سے تھوڑی دیر بعد یا زوال کے فوراً بعد ہی ظہر کی نماز پڑھ لیں جیسا کہ عام احادیث سے ثابت ہے۔ گرمیوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈی یعنی دیر سے پڑھنے کا تعلق سفر کے ساتھ ہے۔ صحیح حدیث میں آیا ہے۔

"قال: کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر..... فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: إن شدة الحر من فیح جہنم، فإذا اشتد الحر فأبردوا بالصلاة"

"ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک گرمی کی شدت جہنم کی بھاپ سے ہے۔ لہٰذا جب گرمی تیز ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو۔ (صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلاة باب الابراد بالظہر فی السفر ح539)

معلوم ہوا کہ ابردوا بالصلوة والی احادیث کا تعلق سفر کے ساتھ ہے لہٰذا مطلق کو مقید پر محمول کیا جائے گا۔ مدینہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم زوال کے ساتھ ہی ظہر پڑھ لیتے تھے۔ جیسا کہ حدیث انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ "فقام علی المنبر" الخ سے ثابت ہے۔

(دیکھئے صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوة باب وقت الظہر عند الزوال ح540) (شہادت، جولائی 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ